خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 83

Track - 3

05:55

''شق القمر کی روحانی توجیح کیا ہے؟''

برنارڈ شا سے کسی نے یہ پوچھا کہ مذہب کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے اور
مذاہب میں کون سا مذہب ہے جو آپ کے نزدیک سب سے زیادہ اچھا ہے۔ انہوں
نے کہا صاحب یہ مذاہب میں سب سے اچھا مذہب سب سے سچا مذہب جو ہے
وہ اسلام ہے۔ پھر سوال کیا کہ صاحب آپ کے نزدیک اسلام سچا مذہب ہے سب
سے اچھا مذہب ہے تو اس کو قبول کیوں نہیں کرلیتے۔ برنارڈ شا نے کہا بھائی
بات یہ ہے کہ اسلام تو سچا ہے لیکن قوم جو ہے وہ جھوٹی اور مردار ہے۔ مردہ
قوم ہے۔ میں ایک زندہ قوم کو چھوڑ کر ایک مردہ قوم میں جانا نہیں چاہتا۔ تو
یہ بات تو نہیں ماننے والی بات ہے تو اس میں شق القمر کی بات کیا ہے آپ کی
کوئی بھی بات آدمی نہیں سنتا ہے۔ جب آدمی کی اپنی عزت ی نہ ہو عزت
ووقار نہ ہو ، اپنی کوئی آئیڈیولوجی نہ ہو، اپنی کوئی شناخت نہ ہو تو دوسرا
آدمی آپ کی کوئی بات نہیں سنتا ہے۔ ہم مسلمانوں کی صورت تو یہ ہے کہ
ہم مسلمان غیر مسلموں کے محکوم ہیں، مقروض ہیں،انتہا یہ ہے کہ ہم تو
روٹی بھی اپنی کمائی کی نہیں کھاتے۔ خیرات کے ٹکروں پہ پل رہے ہیں تو ایسی
صورت میں آپ کی کوئی کیا بات مانے گا۔ شق القمر تو بہت بڑی بات ہے۔ وہ
تو آپ کو یہ سمجھتے ہیں کہ آپ غلام ہیں ، بھیڑ بکریوں کی سی حالت ہے۔
شق القمر کا مسئلہ اور اس کی سائنسی توجیح بالکل الگ بات ہے۔ .... اگر
آپ زندہ قوم ہوتے آپ کے رگوں میں زندگی ہوتی۔......... حاکمیت آپ کی دنیا
میں قائم ہوتی تو لوگ آپ کی بات سنتے آپ کی بات مانتے۔ اب تو صورت یہ ہے
کہ آپ علم کے امین تھے اللہ کے ، جس قوم کو اللہ نے اپنی نیابت عطا کی جس
قوم کو اللہ تعالیٰ نے وہ علوم سکھا دئیے جو علوم فرشتوں کو بھی حاصل نہیں
ہیں، وہ قوم اتنی ذلیل و خوار ہوگئی ہے کہ علوم بھی وہیں سے آتے ہیں۔
جتنی ٹیکنالوجی ہے وہ علوم ہی تو ہیں۔ تو مسلمان ٹیکنالوجی میں سب سے
پیچھے ہے۔ انتہا یہ ہے کہ اگر ہم اپنی مرضی سے کوئی ٹیکنالوجی اختیار کرکے
فائدہ اٹھانا چاہیں وہ .... اب آپ دیکھ لیجئے ایٹم بم کا چکر ہے کتنے عرصے
سے چل رہا ہے۔ ہندوستان میں وہ قوم تو زند ہ ہے ایٹم بم بنا لیا دوسرے تمام
ہتھیار بنا لئے۔ ... ... کہ باوجود امریکہ بھی اس سے دوستی کرنا چاہتا ہے۔
روس بھی دوستی کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ مقروض وہ بھی ہے۔ اور پاکستان
والوں سے زیادہ پیسے لیتا ہے ان سے ۔لیکن بات وہی ہے کہ وہ زندہ قوم ہے۔
ہمارے ہاں صورت حال یہ ہے کہ ہم قومی اعتبار سے بالکل ختم ہوچکے ہیں۔

مردہ ہوچکے ہیں۔ عربوں کو آپ دیکھ لیں۔ سارے وسائل موجود ہیں۔ اور وہ
سارے وسائل وہاں جاکر جمع ہوجاتے ہیںاور ان ہی وسائل سے وہ ترقی بھی
کررہے ہیں ، ہتھیار بھی بنارہے ہیں۔ اور وہ ہتھیار دوبارہ وہ عربوں کو بیچ رہے
ہیں۔ اب یہ جب قوم ہی نہیں ہے، قوم کا ایک مزاج ہوتا ہے، قوم کا ایک اقتدار
ہوتا ہے۔ وہی نہیں ہے۔ دوسرے آدمی تمہاری کیا بات سنے۔ شق القمر کی بات
بہت بڑی بات ہے بھئی۔ وہ تو ہمارے وجود سے ہی انکاری ہیں۔ وہ تو کہتے
ہیں ہم غلام ہیں بالکل بھیک مانگنے والی قوم ہے۔ جس طرح چاہیں ان کو
رکھیں۔ جس طرح غلام ہوتے ہیں ناں خریدے ہوئے تو آپ کی بات اس لئے نہیں
سنتے کہ بھائی آپ من حیث القوم مردہ ہیں۔ اور مردے آپ اس لئے ہیں کہ آپ
نے ان علوم کو بھلادیا ہے جو علوم اللہ تعالیٰ نے بطور خاص مسلمانوں کو قرآن پا
ک کی صورت میں عطا کئے ہیں۔ اگر مسلمان پھر قرآنی تعلیمات سے استفادہ
کرے ، قرآن کے اندر تفکر کرے اور وہ علوم سیکھ لے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے
مخصوص کئے ہیں تو آپ کی ہر بات دوسری قومیں سنیں گی۔ اور اگر آپ اسی
طرح ذلیل و خوار رہے جس طرح ہیں اور مزید ذلت رسوائی ہوگی۔ کوئی بھی
آپ کی بات نہیں سنے گا۔

★★★★★